پنج وقتہ نماز کے نوافل میں مزید نفل نمازوں کی نیت کر سکتے ہیں؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12426

تاریخ اجراء: 29 صفر المظفر 1444ھ / 26 ستمبر 2022ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ پنج وقتہ نماز کے نفل کی ادائیگی کرتے ہوئے مزید نوافل مثلاً صلوٰۃ التوبہ، صلوٰۃ الحاجات، تحیۃ الوضو وغیرہ کی بھی نیت ساتھ ہی کر سکتے ہیں؟ اس میں شرعاً کوئی حرج تو نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق نفل نماز میں ایک سے زائد نفل نماز کی نیت کی جا سکتی ہے لھذا سوال میں موجود نفل نمازوں کی نیت حسبِ موقع کسی بھی نفل نماز میں کر سکتے ہیں۔

چنانچہ الاشباہ والنظائر اور درِ مختار وغیرہ کتبِ فقہیہ میں ہے: "والنظم للآخر" ولو فرضاً و نفلاً فللفرض، ولو نافلتین کسنۃ فجر و تحیۃ مسجد فعنھما" یعنی اگر کسی شخص نے فرض و نفل کی نیت کی تو فرض نماز ہوئی اور اگر دو نفل کی نیت کی جیسے فجر کی سنتیں اور تحیۃ المسجد تو دونوں نمازیں ہو گئیں۔

(ولو نافلتین) کے تحت رد المحتار میں ہے: "قد تطلق النافلۃ علی ما یشمل السنۃ وھو المراد ھنا" یعنی نفل کا اطلاق سنت پر بھی ہوتا ہے اور یہاں نفل سے سنت مراد ہے۔ (ردالمحتار مع الدر المختار، کتاب الصلاۃ، ج 01، ص 155، مطبوعہ کوئٹہ)

(فعنھما) کے تحت حاشیہ طحطاوی علی الدر المختار میں ہے: "فیثاب ثوابھما و **قد یجتمع نیۃ اربع نوافل کنیۃ تحیۃ المسجد و سنۃ الوضوء و الضحی و الکسوف فیثاب علیھا**" یعنی اسے ان دونوں نمازوں کا ثواب ملے گا اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ چار نوافل کی نیتیں ایک ساتھ جمع ہو جاتی ہیں جیسے تحیۃ المسجد، تحیۃ الوضوء، چاشت اور سورج گرہن کی نیت سے نماز ادا کرنا۔ پس نمازی کو ان تمام نوافل کا ثواب ملے گا۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی الدر المختار، کتاب الصلاۃ، ج 01، ص 200، مطبوعہ کوئٹہ)

حاشیہ طحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے:"إن جمع بين عبادات الوسائل في النية صح كمالو اغتسل لجنابة وعيد وجمعة إجتمعت ونال ثواب الكل و كمالو توضأ لنوم وبعد غيبة وأكل لحم جزور **و كذا يصح لو نوى نافلتين أو أكثر كمالو نوى تحية مسجد وسنة وضوء وضحى و كسوف**"یعنی وہ عبادات جو وسیلہ بنتی ہیں، ان میں اگر ایک سے زیادہ نیتوں کو جمع کیا جائے تو یہ درست ہے۔ مثلاً اگر کوئی شخص غسل کرے اور اس ایک ہی غسل میں جنابت سے پاکی، عید اور جمعہ کے غسل کی بھی نیت کرلے تو اسے ان تمام عبادتوں کا ثواب حاصل ہو گا۔ یہی حکم اس وقت ہو گا کہ جب کوئی شخص ایک ہی وضو میں سونے، غیبت سے توبہ کرنے اور اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد وضو کرنے کی نیت کرلے۔ یہی حکم اس وقت ہو گا جب کوئی شخص نفل نماز کی ادائیگی میں دو یا دو سے زیادہ نوافل کی ایک ساتھ نیت کرلے جیسا کہ دو رکعت نفل میں تحیۃ المسجد، تحیۃ الوضو، نماز چاشت اور سورج گرہن کی نماز کی نیت کرلے۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، کتاب الصلاۃ، ج01، ص300، مکتبہ غوثیہ، کراچی)

بہارِ شریعت میں ہے:"**دو نمازوں کی ایک ساتھ نیت کی** اس میں چند صورتیں ہیں۔۔۔(۸) اور **دونوں نفل ہیں تو دونوں ہوئیں۔**" (بہارِ شریعت، ج01، ص499، مکتبۃ المدینہ، کراچی، ملتقطاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net